میں بے حاصلی کے سوا کیا رکھا ہے۔ اس لئے میں مجرد یہ سفارش کرنے پر اکتفا کرتا ہوں کہ قارئین اسے خود پڑھیں اور رائے قائم کریں۔ میرا اندازہ ہے کہ پڑھنے والے اسے دلچسپی سے پڑھیں گے۔ اس سے ان کے ذوق مطالعہ کی تسکین ہی نہیں ہوگی بلکہ وہ اس سے کچھ نہ کچھ سیکھیں گے بھی ۔ جس میں ادب، اخلاق، اخلاص، پاکیزہ اور صحت مند رسم محبت ہی نہیں، زبان بیان اور اظہار کا بانکپن بھی ہے۔

البتہ مجھے اس کتاب کے نام پر یہ اعتراض ہے کہ یہ مکتوبات ڈاکٹر خلیل الرحمن اعظمی کے تو نہیں ایک بچے خلیل الرحمن کے ہیں۔ اس کی جگہ میں ناصر صاحب ہی کی تحریر کا ایک لفظ یا فقرہ تجویز کرتا ہوں۔ "میرے خلیل" یا کوئی اور لفظ یا فقرہ جو حقیقت حال کا آئینہ دار ہو۔ لیکن جس دنیا کے بازار میں انہیں پیش کرتا ہے اس کا طور ہی اور ہے۔ ڈاکٹر خلیل الرحمن اعظمی کو تو لوگ جانتے ہیں "میرے خلیل" یا "خلیل الرحمن" کو کون جانتا ہے۔

یہ خطوط اس وقت لکھے گئے جبکہ لکھنے والے کی عمر ابھی مشکل ہی سے ۱۳ ۔ ۱۴ برس کی ہوگی ۔ ۹ ۔ اگست ۱۹۲۷ اعظمی صاحب کی تاریخ پیدائش ہے۔ ہر چند کہ میں نے اقتباس نہ درج کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ ۱۲ ۔ اگست ۱۹۴۰ کو لکھے گئے ایک خط کا یہ اقتباس درج کرکے اپنے ہی ارادے کو فسخ کرتا ہوں ۔

آپ کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ آپ ایک حسین اور جمیل مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ جہاں کے نظارے آپ کو موہ لیتے ہیں اور جہاں صبح و شام جمنا کی لہریں آپ کے قدم چومتی ہیں۔ اس سے مجھے بھی بڑی خوشی ہے۔ لیکن یہ عرض کروں گا کہ اپنے دیہات کے مناظر کو بھی اپنے دل کے کسی گوشے میں محفوظ رکھیئے گا۔ وہ لہلہاتی ہوئی کھیتیاں، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں، صبح ؛

شام کے دلفریب نظارے، ساون کی اودی اودی گھٹائیں، کوئل اور پپیہے کے دردناک نغمے بھی یاد رکھنے گا اور صفحہ دل پر ان کی تصویریں بنائے رکھنے گا۔ (خط نمبر ۱)

کتاب کی قیمت اور ملنے کا پتا درج کرکے بات ختم کرتا ہوں۔ لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم۔قیمت چار روپے پچاس پیسے۔ ملنے کا پتا ۔ دائرۂ حمیدیہ، مدرسة الاصلاح، سرائے میر اعظم گڑھ یو پی، انڈیا۔

(شرف الدین اصلاحی)

نام کتاب	-	اسلامی مذاھب
مصنف	ـ	شیخ محمد ابو زھرہ مصری
مترجم	ـ	پروفیسر غلام احمد حریری ایم اے
قیمت	ـ	۲۴ روپے
ناشـر	ـ	ملک سنز ـ کارخانہ بازار ـ فیصل آباد

یہ کتاب عالم اسلام کے معروف فقیہ شیخ محمد ابو زھرہ پروفیسر لاء کالج جامعہ الازھر مصر کی تصنیف «المذاھب الاسلامیة» کا رواں اور شگفتہ اردو ترجمہ ہے۔ شیخ ابو زھرہ اپنے تبحر علمی کے باعث پوری دنیائے اسلام میں معروف ھیں۔ انھوں نے اسلام پر متعدد کتابیں لکھی ھیں۔ پاکستان میں بھی ان کی بیشتر تصانیف کے اردو تراجم شائع ھو کر مقبول ھو چکے ھیں۔ کتاب کے مترجم پروفیسر غلام احمد حریری بھی اپنے علم و فضل، اور علوم دینی پر متعدد کتابوں کے تراجم کی وجہ سے مشہور ھیں۔

شیخ ابو زھرہ نے یہ کتاب مصر کی وزارت تعلیم کی فرمائش پر تحریر کی تھی۔ لیکن یہ وھیں تک محدود نہ رھی، بلکہ پورے عالم اسلام میں مقبول ھو گئی۔ تصنیف ھذا در اصل امور دین میں امت مسلمہ کے اختلافات کی